دارالمصنفین کی تاریخی خدمات

ڈاکٹر محمد الیاس الاعظمی

ناشر: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ، سن اشاعت ۲۰۰۲ء، صفحات ۳۸۴، قیمت =/۲۰۰

علامہ شبلی نعمانی (م ۱۹۱۴ء) کی وفات کے بعد ان کے ارشد تلامذہ نے ان کے مجوزہ علمی منصوبے کو پایۂ تکمیل تک پہنچاتے ہوئے دارالمصنفین کے نام سے ایک علمی وادبی اور تحقیقی ادارہ قائم کیا۔ خوش قسمتی سے اس ادارہ کو ابتدا ہی سے علماء و فضلاء اور بلند پایہ محققین و مصنفین کی خدمات حاصل رہیں اور ان حضرات نے سیرتِ نبوی، سوانح و تذکرہ، حدیث، فقہ، تصوف، تاریخِ اسلام، تاریخِ ہند بالخصوص عہدِ وسطیٰ کی سیاسی و تمدنی تاریخ، فلسفہ، علمِ کلام اور ادبیات جیسے اہم موضوعات پر اعلیٰ معیاری تصنیفات پیش کیں۔ ایک صدی ہونے کو ہے۔ ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ اس علمی ادارہ کے کاموں کا تنقیدی و تجزیاتی مطالعہ کیا جائے اور ان کی قدر و قیمت واضح کی جائے۔

زیرِ نظر کتاب میں تاریخ کے موضوع پر دارالمصنفین کی خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ مصنف کا یہ کہنا بجا ہے کہ "ظاہری طور پر یہ جزوی مطالعہ ہے لیکن اگر یہ حقیقت پیش نظر رہے کہ فنِ تاریخ اور متعلقاتِ تاریخ ہی دارالمصنفین کا بنیادی اور مرکزی موضوع ہے تو یہ واضح ہو جائے گا کہ یہ محض جزوی نہیں بلکہ اس میں دارالمصنفین کے کل سرمایہ کی تفصیل کا احاطہ ہو گیا ہے (ص ۵)

یہ کتاب سات ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں اردو میں تاریخ نویسی کی روایت پر روشنی ڈالی گئی ہے اور عہدِ شبلی سے قبل تک کی تاریخ نگاری کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس کے بعد چار ابواب میں علی الترتیب علامہ شبلی نعمانی، مولانا سید سلیمان ندوی، مولانا شاہ معین الدین ندوی اور جناب سید صباح الدین عبدالرحمٰن کی خدماتِ تاریخ کا مفصل جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ چھٹے باب میں دیگر رفقائے دارالمصنفین کی خدمات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ساتویں باب میں دارالمصنفین کے تمام تاریخی کارناموں کا مجموعی جائزہ لیا گیا ہے۔

اصلاً یہ ایک تحقیقی مقالہ ہے جس پر فاضل مصنف کو پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض کی گئی ہے۔ مصنف نے تمام دستیاب مراجع سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے تحقیقی انداز میں یہ کتاب تصنیف کی ہے۔ خدا بخش لائبریری نے اسے اپنے یہاں سے شائع کر کے علم نوازی کا ثبوت دیا ہے۔ اس مفید کام پر مصنف اور ناشر دونوں علمی حلقوں کی جانب سے مبارک باد اور ستائش کے مستحق ہیں۔ (م۔ ر۔ ن)